



سوال

(149) کیا ایک بخری کی بیج دو ادھار بخریوں سے جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ایک بخری کی بیج دو یا تین بخریوں سے جائز ہے جو مثال کے طور پر بیس سال یا اس سے بھی زیادہ مدت کے بعد ملیں؟ (سعید - ع - ا - الحجۃ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

علماء کے دو اقوال میں سے صحیح تر قول کے مطابق ایک معین حاضر جانور کی بیج ایک یا زیادہ جانوروں سے ادھار پر جائز ہے۔ مدت معلوم ہونی چاہیے۔ خواہ یہ تھوڑی ہو یا زیادہ یا قسطوں والی ہو جبکہ قیمت اور دوسری صفات طے کر لی جائیں جو اسے معین کر سکیں۔ اس بات سے کچھ فرق نہیں پڑتا کہ فروختی چیز جانور ہو یا کوئی دوسری چیز۔ کیونکہ آپ ﷺ سے ثابت ہے کہ:

((أنته اشتری البعیر بالبعیرین الی ابل الصدقة))

آپ ﷺ نے ایک حاضر اونٹ اس شرط پر خرید لیا کہ جب زکوٰۃ کے اونٹ آئیں گے تو اس کے عوض دو اونٹ دے دیں گے۔

اسے حاکم اور بیہقی نے روایت کیا اور اس کے راوی ثقہ ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دار السلام

ج 1

محدث فتویٰ